GBTI

تحفظ قدرتی وسائل

موسمیاتی تبدیلی و موافقت کے طرز عمل میں دیہی تنظیمات کا کردار

جون 2024

غازی بروٹھا ترقیاتی ادارہ (جی بی ٹی آئی)

GBTI

پروگرام: تحفظ قدرتی وسائل

جون 2024 تک کی کارکردگی پر اِک نظر

596,495
پھلدار اور سایہ دار پودے / درخت تقسیم کیے گئے

93,552
جانوروں کو ویکسین لگائیں گئیں

289,364
کلوگرام اچھی اقسام کے بیج (گندم اور کینولا) تقسیم کیے گئے

49,790
جانوروں کو مفت علاج اور ادویات کی سہولت فراہم کی گئی

5,271
کھاد کے بیگ (50 کلوگرام فی بیگ) تقسیم کیے گئے

26,081
پولٹری سیٹ غریب گھرانوں میں تقسیم کیے گئے

422
گندم کے نمائشی پلاٹ لگائے گئے

1,853
خواتین کو جانوروں کی نگہداشت کیلئے تربیت دی گئی

10
پھلدار پودوں (انگور، زیتون، مالٹا اور انجیر) کی نرسریاں لگائی گئیں

746,754
جانوروں کو رابطہ کاری کے ذریعے مفت علاج معالجے اور ویکسین کی سہولت فراہم کی گئی

8,719
سبزیات کے پیکٹ تقسیم کیے گئے تاکہ کچن گارڈننگ کو فروغ دیا جاسکے

05
بے موسمی سبزیات کے حوالے سے ٹنل فارمنگ کے پلاٹ لگائے گئے

06
گاؤں میں کوڑا کرکٹ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے منصوبے مکمل کیے گئے

02
PMILS منصوبے کے تحت جانوروں کے کلینک بنائے گئے

11
انگور کے باغات لگائے گئے

3,019
زمین کے تجزیے کے ٹیسٹ کروائے گئے

51
آبپاشی کے منصوبے تیار کیے ہیں، جن میں پانی کے ٹیوب ویل، کنویں اور چینلز شامل ہیں

46
حفاظتی دیواروں کے منصوبے تعمیر کیے گئے تاکہ زمینوں کو کٹاؤ سے بچایا جاسکے

غازی بروٹھا ترقیاتی ادارہ

ہمارا مقصد متاثرین غازی بروٹھااور غریب گھرانوں کوبالواسطہ اور بلاواسطہ اپنی تنظیموں کی شکل میں منظم کرنا ہے۔تاکہ پائیدار ترقی اور غربت میں کمی کے لیے ان تنظیمات کے اداروں اور ان کے کارکنوں کو حکومت اور نجی ترقیاتی ایجنسیوں سےتسلیم کروایا جا سکے۔

تعارف

جی بی ٹی آئی واپڈا کے مالی تعاون سے متاثرین کے لئے قائم کیے جانے والا ایک آزاد، خود مختار اور غیر سرکاری ادارہ ہے۔ جی بی ٹی آئی 1995 میں زیر شق نمبر 42 کمپنیز آرڈیننس 1984 (کمپنیز ایکٹ 2017) کے تحت سیکورٹی اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان سے رجسٹرڈ ہوا۔ جی بی ٹی آئی ایس ای سی پی کا جاری کردہ نان بینکنگ مائیکرو فنانس کمپنیز کا لائسنس بھی رکھتا ہے جسکے تحت چھوٹے قرضہ جات کا پروگرام چلایا جاتا ہے۔ 1995 سے غازی سے لے کر بروٹھا کے مقام تک تین اضلاع یعنی صوابی، ہری پور اور اٹک میں غازی بروٹھا ہائیڈرو پاور پراجیکٹ سے متاثرہ اٹھارہ یونین کونسلوں کے دیہاتوں میں کام شروع کیا۔ بعد ازاں اس کے دائرہ کار کو متاثرہ دیہاتوں اور ان کی داخلی ڈھوکوں سے آگے بڑھاتے ہوئے بائیس یونین کونسلوں تک پھیلا دیا گیا۔ جبکہ مائیکرو فنانسنگ کے حوالے سے پانچ اضلاع جس میں صوابی، ہری پور، اٹک کے علاوہ ایبٹ آباد اور راولپنڈی / اسلام آباد بھی شامل ہیں۔ جی بی ٹی آئی غازی بروٹھا ائیڈرو پاور پراجیکٹ سے متعلقہ امور میں متاثرین کو درپیش جائز مسائل کے حل کے لئے ان کے وکیل کی حیثیت سے تعاون کرتا ہے جس میں متاثرین کو زمینوں کی ادائیگی شامل ہے نیز شراکت کی بنیاد پر دیہی تنظیمات سے مل کر متاثرہ دیہاتوں میں ایک جامع ترقیاتی منصوبہ کو عملی شکل دینے کا کام کرتا ہے۔ متاثرہ یونین کونسلوں میں رہنے والا ہر فرد جو اپنے گھرانے کی آمدنی میں اضافہ یا گلی / محلہ / گاؤں / علاقہ کی تعمیر و ترقی کے لئے کوئی تعمیری منصوبہ اپنے ذہن میں رکھتا ہو اور اسے عملی جامہ پہنانے کے لئے اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کا مستحکم ارادہ رکھتا ہو ادارہ کے پروگرام سے استفادہ حاصل کر سکتا ہے۔ ادارہ جی بی ٹی آئی دیگر دیہی ترقیاتی پروگراموں کی طرح مختلف شعبہ جات میں اپنی خدمات سرانجام دے رہا ہے تاکہ لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر سے بہتر کیا جا سکے۔

شعبہ ترقی قدرتی وسائل

ماحولیات اور سماج کا آپس میں بہت گہرا تعلق ہے۔ غربت اور ماحول کے درمیان تعلقات دوطرفہ ہیں: ماحولیاتی نقصان، چاہے وہ قدرتی طور پر ہو یا انسانی مداخلت کے نتیجے میں، غریب گھرانوں کی روزی روٹی کو خطرے میں ڈال دیتا ہے جن میں سے زیادہ تر براہِ راست زراعت، مویشیوں اور مرغبانی اور باغات کی دیکھ بھال پر منحصر ہوتے ہیں۔ جب زمین کی کیفیت خراب ہونے کی وجہ سے فصلوں کی پیداوار کم ہوتی ہے تو بنیادی غذائی ضروریات پوری نہیں ہو پاتیں۔ قدرتی وسائل پر منحصر گھر پر مبنی کاروبار ان وسائل کی عدم دستیابی یا مہنگائی کی صورت میں چھوڑنا پڑتا ہے۔ معاشرتی زندگی کا معیار قدرتی وسائل کو درست طریقوں سے استعمال کرنے میں ہی پوشیدہ ہے۔ اسی طرح، غربت کے منفی ماحولیاتی اثرات ہوتے ہیں جب غریب افراد بقا کے لیے غیر پائیدار طریقے اختیار کرتے ہیں، مثلاً درختوں کی کٹائی اور پانی کو آلودہ کرنا، ماحولیاتی نقصان چاہے کسی بھی وجہ سے ہو، پہلے غریب اور حساس طبقات کو متاثر کرتا ہے، کیونکہ ان کے پاس محدود سماجی یا اقتصادی وسائل ہوتے ہیں جن کے ذریعے وہ اپنی ضروریات پوری کر سکیں اور تنگدستی کی صورت میں کوئی متبادل نہیں ہوتا۔ بہت سے علاقوں میں ماحولیاتی نقصان نے ایک نئی قسم کی غربت پیدا کی ہے—وہ لوگ جن کی وسائل پر مبنی روزگار شدید طور پر متاثر ہوا ہے۔

قدرتی وسائل کے انتظام کی تربیتی پروگرام مقامی سطح پر دستیاب وسائل کے بہترین استعمال اور بیرونی وسائل پر انحصار کم کرنے کے لیے مدد فراہم کرتا ہے۔ یہ سیکشن زراعت، مویشیوں، مرغیوں، پانی کے وسائل کی ترقی اور انتظام، جنگلات اور چراگاہوں کے انتظام میں مصروف اراکین کو مدد فراہم کرتا ہے۔ پروگرام کا مقصد قدرتی وسائل کے نقصان کو روکنے، پیداوار میں اضافے اور ماحولیاتی بحالی کے ذریعے مقامی صلاحیتوں کی ترقی اور مضبوطی ہے۔ اس شعبہ کا بنیادی مقصد ایسے اقدامات اور ماحول دوست سرگرمیاں کرنا ہے جن کے ذریعے قدرتی وسائل کا بہترین استعمال کیا جا سکے نیز یہ کہ موسمیاتی تبدیلی و موافقت کے طرز عمل میں دیہی ترقیاتی تنظیموں کو انکی ذمہ داریوں سے روشناس کروایا جا سکے۔

آگاہی مہم

شجرکاری مہم میں پودوں کی فراہمی

چیک ڈیم، جابہ

انگور کے باغات

GBTI

کسی بھی قسم کی سرگرمی یا منصوبہ کرنے کیلئے یہ ضروری ہے سب سے پہلے لوگوں بذریعہ سوشل موبلائزیشن منظم کیا جائے۔ اس شعبے کا بنیادی مقصد لوگوں کو منظم کرنا، ان کی صلاحیتوں کو بڑھانا اور تشکیل سرمایہ میں ان کے مدد کرنے کے علاوہ دیگر اداروں تک ان کی رسائی کو ممکن بنانا شامل ہے تاکہ ترقی کے لئے خود انحصاری کے فلسفہ کو فروغ دیا جا سکے۔ جی بی ٹی آئی کے قیام کا بنیادی مقصد غازی بروتھا کی متاثرہ آبادی کو اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے میں معاونت فراہم کرنا ہے۔ تاکہ لوگ اپنے مسائل کے حل کے لئے موجود وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنے معیار زندگی کو بہتر بنا سکیں۔ اب تک ادارہ 47,308 گھرانوں کو 3,491 محلے کی سطح کی تنظیمات Community Organisations- COs میں منظم کر چکا ہے۔ جن میں 1,436 مردانہ اور 2،104 خواتین تنظیمات شامل ہیں اور اِن گھرانوں کی نمائندگی 109 گاوں کی سطح کی تنظیمات Village Organisations -VOs کر رہی ہیں۔ علاوہ ازیں جی بی ٹی آئی کے پروگرام ایریا میں 16 یونین کونسل کی سطح کی تنظیمات Local Support Organisations -LSOs بھی تشکیل دی گئیں ہیں جو ہر گاؤں کی نمائندگی کرتے ہوئے مختلف اداروں سے رابطہ کاری کے ذریعے ترقی کے عمل کو آگے بڑھا رہی ہیں۔ اِن منظم گھرانوں نے اپنے موجودہ وسائل سے بچت کرتے ہوئے 15,065,335 روپے جمع کر کے مختلف بینکوں میں تنظیمات کے اکاونٹس میں جمع کروا رکھے ہیں۔

سرگرمیاں برائے زراعت

بارانی دیہاتوں کی زرعی ترقیاتی منصوبہ BVDP

پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈویژن، پنجاب حکومت نے نیشنل رورل سپورٹ پروگرام (NRSP) کے تعاون سے "بارانی دیہاتوں کی زرعی ترقیاتی منصوبہ" (BVDP) نافذ کیا۔ منصوبے کے اہم مقاصد درج ذیل تھے: (i) زراعت کی پیداوار اور غربت میں مبتلا آبادی کی آمدنی میں اضافہ کرنا؛ (ii) کمیونٹی تنظیمات کو قائم کرنا اور مضبوط کرنا تاکہ وہ ادارے بن سکیں جن کے ذریعے IFAD

کے ہدف گروپ کو تکنیکی اور سماجی خدمات فراہم کی جاسکیں؛(iii)خواتین کی حیثیت کو بہتر بنانا، انہیں خاص توجہ دینا اور آمدنی پیدا کرنے والی سرگرمیوں کے لیے مدد فراہم کرنا؛(iv)ہدف آبادی کی زندگی کی حالتوں کو بہتر بنانا جیسے کہ پانی کی فراہمی، لنک روڈز، صحت کے مراکز وغیرہ؛ اور(v) منصوبے کے علاقے میں زراعت اور غیر زراعتی ملازمتوں کے مواقع بڑھانا۔ منصوبے میں درج ذیل اجزاء شامل تھے:(i) کمیونٹی اور خواتین کی ترقی؛(ii)ترقی زراعت (بنیادی لاگت کا60٪)؛(iii)مائیکرو انٹرپرائز؛(iv)دیہی قرضے؛ اور(v) منصوبے کی انتظامیہ۔ ضلع اٹک میں جی بی ٹی آئی نے "نیشنل رورل سپورٹ پروگرام" کے ذریعے 1,157 کمیونٹی تنظیمات (COs) کے ساتھ بارانی گاؤں کی ترقیاتی منصوبہ کے روابط قائم کیے تاکہ سرگرمیوں کو نافذ کیا جاسکے۔ اس منصوبے کی ضلع اٹک میں کل لاگت 1 کروڑ 50 لاکھ روپے تھی جس سے 8,000 سے زیادہ گھرانے زمین اور پانی کی بچت کے منصوبوں سے مستفید ہوئے۔

شجر کاری مہم

596,495 پودے، جن میں پھلدار اور سایہ دار پودے شامل ہیں، تنظیمات میں تقسیم کیے گئے۔ یہ پودے پاکستان ٹوبیکو کمپنی، نیشنل ایگری کلچر ریسرچ سینٹر اور نیشنل رورل سپورٹ پروگرام کے تعاون سے فراہم کیے گئے۔ علاوہ ازیں تنظیمات میں شجر کاری کے حوالے سے نہ صرف واک کا اہتمام کیا جاتا ہے بلکہ ورکشاپ بھی منعقد کی جاتی ہیں تاکہ لوگوں کو سرسبز و شاداب ماحول کی اہمیت کے بارے میں اگاہی دی جاسکے اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کو کم سے کم کیا جاسکے۔

انگور کے باغات کا قیام

ادارہ جی بی ٹی آئی نے 2010 میں نو ایکڑ زمین پر انگور کے پانچ باغات لگائے اور ان باغات میں آبپاشی کے لئے ڈرِپ ایریگیشن سسٹم کو بھی متعارف کروایا گیا یہ آبپاشی کے منصوبے PPAF کے م WMC کے منصوبے کے تحت مکمل کیے گئے۔ ان باغات کا مقصد بنا بیج انگور کی نئی اقسام کو متعارف کروانا تھا۔ بعد ازاں، یہ ماڈل پورے پوٹھوہار کے علاقے میں سینکڑوں ایکڑوں پر اپنایا گیا ہے۔ اور کسان حضرات ان باغات سے لاکھوں روپے کمار ہے ہیں۔ مزید بر آں انگور کے پودوں کا ماحولیات پر اثر بھی بہت مثبت ہے۔

نرسریوں کا قیام

ماحول میں زیادہ سے زیادہ نئے پودوں کو شامل کرنے اور سستے داموں لوگوں کو پھلدار پودے فراہم کرنے کیلئے ہر سال ادارہ جی بی ٹی آئی ہزاروں پھل دار پودوں کی نرسریاں لگاتا ہے اور کسان حضرات کو نرسری لگانے کے جدید طریقوں سے بھی متعارف کروایا جاتا ہے۔ نرسریوں میں لگائے گئے پودوں میں زیتون، انگور، مالٹا اور انجیر سرفہرست ہیں۔ اب تک آٹھ نرسریاں بنائی گئیں ہیں جن میں 65,000 سے زیادہ پودے تیار کر کے کمیونٹی تنظیمات میں سبسڈائزڈ نرخوں پر تقسیم کیے جا چکے ہیں۔

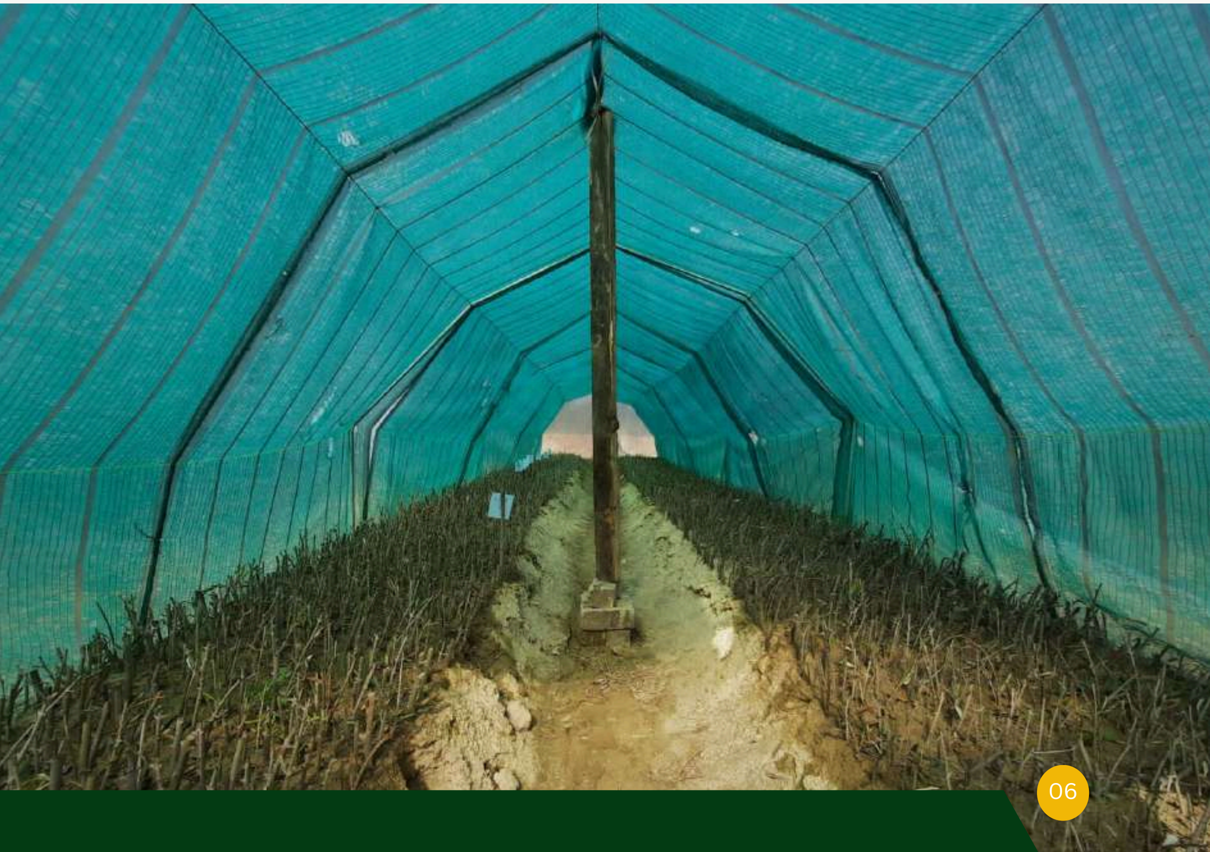

آبپاشی کے منصوبے

ادارہ جی بی ٹی آئی نے بذریعہ دیہی تنظیمات زراعت کو فروغ دینے، پانی کی بچت اور فی ایکڑ پیداوار کو بڑھانے کے لیے 51 آبپاشی کے منصوبے تیار کیے ہیں، جس میں سے 36 منصوبہ جات PPAF کے تعاون سے WMC کے تحت مکمل کیے گئے۔ جن میں پانی کے ٹیوبویل، کنویں اور چینلز شامل ہیں۔ ان منصوبوں سے 1,436 سے زیادہ گھرانوں کو فائدہ پہنچا ہے۔

کل آبپاشی کے منصوبے:	51	جی بی ٹی آئی کا شراکتی حصہ:	25,702,040 روپے
کل لاگت:	33,378,352 روپے	تنظیمات کا شراکتی حصہ:	7,676,312 روپے

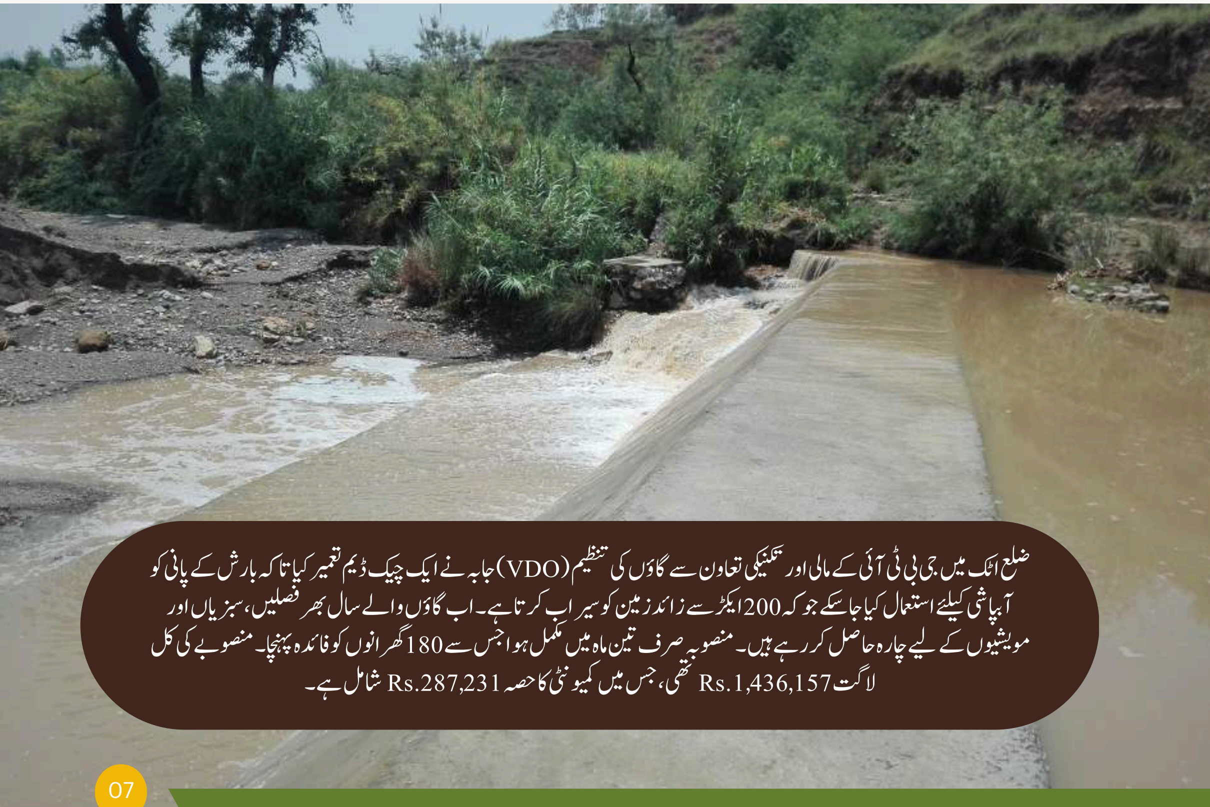

ضلع اٹک میں جی بی ٹی آئی کے مالی اور تکنیکی تعاون سے گاؤں کی تنظیم (VDO) جابہ نے ایک چیک ڈیم تعمیر کیا تاکہ بارش کے پانی کو آبپاشی کیلئے استعمال کیا جاسکے جو کہ 200 ایکڑ سے زائد زمین کو سیراب کرتا ہے۔ اب گاؤں والے سال بھر فصلیں، سبزیاں اور مویشیوں کے لیے چارہ حاصل کر رہے ہیں۔ منصوبہ صرف تین ماہ میں مکمل ہوا جس سے 180 گھرانوں کو فائدہ پہنچا۔ منصوبے کی کل لاگت Rs.1,436,157 تھی، جس میں کمیونٹی کا حصہ Rs.287,231 شامل ہے۔

حفاظتی دیواروں کی تعمیر

جی بی ٹی آئی نے زمینوں کو کٹاؤ سے بچانے کیلئے اور پانی کی بچت کو مد نظر رکھتے ہوئے 46 حفاظتی دیواریں کو تعمیر کروایا۔ ان منصوبوں کی وجہ سے نہ صرف سینکڑوں ایکڑ زمین محفوظ ہوئی ہے بلکہ پانی کی بھی بچت میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ ان منصوبوں سے 4,849 سے زیادہ گھرانوں کو فائدہ پہنچا ہے۔

کل منصوبے:	46	جی بی ٹی آئی کا شراکتی حصہ:	21,976,160 روپے
کل لاگت:	26,500,225 روپے	تنظیمات کا شراکتی حصہ:	4,524,065 روپے

کچن گارڈننگ

بیجوں کی فراہمی و آگاہی تربیت

کچن گارڈننگ کو فروغ دینے کے لئے نہ صرف تربیت فراہم کی گئی بلکہ سبزیات کے بیجوں کے 2503 پیکٹ بھی تقسیم کیے گئے۔ علاوہ ازیں کینولا اور گندم کے 1862 کلو گرام بیج بھی تقسیم کیے گئے۔ کسان بھائیوں کی تربیت کے لئے نمائشی پلاٹس لگائے جاتے ہیں جن میں جدید طریقوں سے فصل کو لگایا جاتا ہے اور کسانوں کو برداشت سے کاشت تک تمام طریقوں سے آگاہ کیا جاتا ہے کہ اچھے بیج کے ساتھ ساتھ زمین کی تیاری سے لیکر پانی، کھاد اور ادویات کو کس وقت اور کس طرح استعمال کیا جائے کہ فی ایکڑ پیداوار کو زیادہ سے زیادہ حاصل کیا جاسکے اس سلسلے میں ادارہ اب تک 422 نمائشی پلاٹ لگا چُکا ہے۔

سرگرمیاں برائے مال مویشی، پولٹری و فارمنگ

مویشیوں کے لیے مفت طبی کیمپ

گاؤں کی سطح پر مویشیوں کی ویکسین اور طبی سہولیات کے لیے مفت طبی معائنہ کیمپ باقاعدگی سے منعقد کیے جاتے ہیں، جو کسانوں کو مویشیوں کی بیماریوں کے لیے حفاظتی اقدامات اور علاج معالجے کے بارے میں آگاہ کرتے ہیں۔ یہ کیمپ ضلع کے لائیوسٹاک ڈیپارٹمنٹ کے تعاون سے لگائے جاتے ہیں۔ اب تک ان کیمپوں میں 93,000 سے زیادہ جانوروں کو ویکسین لگائی گئی ہے۔ 49,790 جانوروں کی مفت طبی سہولت کے ساتھ ساتھ ادویات بھی دی گئیں ہیں۔ اور محکمہ لائیوسٹاک نے جی بی ٹی آئی کی بنائیں گئیں تنظیمات سے رابطہ کاری کے ذریعے 746,454 جانوروں اور مرغیوں کو ویکسین کی سہولت فرہم کی ہے۔ علاوہ ازیں، وزیراعظم کے مویشیوں کے پروگرام (PMSIL) کے تحت 02 کمیونٹی لائیوسٹاک ایکسٹینشن ورکرز (CLEWs) کو نہ صرف تربیت دی گئی بلکہ کلینک بھی قائم کیے گئے۔ 73 ہزار سے زائد جانوروں کی ویسکین و طبی معائنہ کیا گیا۔ اس منصوبے کی لاگت 42 لاکھ روپے تھی۔

پولٹری سیٹ کی فراہمی

غذائی ضروریات کو پورا کرنے کیلیئے غریب گھرانوں میں پولٹری سیٹ (6 دیسی چوزے) جن کی عمر چھ سے آٹھ ہفتے ہوتی ہے غریب گھرانوں میں سبسڈائزڈ نرخوں پر تقسیم کیے جاتے ہیں، جس میں 50٪ حصہ جی بی ٹی آئی کی طرف سے فراہم کیا جاتا ہے۔ اب تک ادارہ 26,081 چوزے 4,346 خاندانوں میں تقسیم کر چکا ہے، یہ سرگرمی ان گھرانوں کی غذا اور معیشت کو بہتر بنانے میں ایک چھوٹی سی مدد فراہم کرتی ہے۔

بائیو گیس پلانٹس کی فراہمی

پاکستان کونسل آف رینیوایبل انرجی وٹیکنالوجی (PCRET) کے تعاون سے "دیہی علاقوں کی گھریلو ایندھن کی ضروریات پوری کرنے اور بایو فرٹیلائزر کی پیداوار" کے منصوبے کے تحت 09 بائیو گیس پلانٹس نصب کیے گئے ہیں۔ اس پلانٹ کے ذریعے گوبر کھاد سے نہ صرف گیس بنائی جاسکتی ہے بلکہ استعمال ہونے والے گوبر کو بہترین کھاد کے طور پر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ علاوہ ازیں سینکڑوں کسان حضرات کو بائیو گیس پلانٹس کی افادیت کے ساتھ ساتھ ٹیکنیکل معاونت بھی فراہم کی گئی ہے۔

کل منصوبے:	09	جی بی ٹی آئی کا شراکتی حصہ:	233,000روپے
کل لاگت:	485,000روپے	تنظیمات کا شراکتی حصہ:	252,000روپے

آگاہی مہم وورکشاپ کا اہتمام

تنظیمات کا تعاون کرتے ہوئے قدرتی وسائل کی اہمیت کے حوالے سے آگاہی مہمات اور ورکشاپ کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں کمیونٹی میں واک کا اہتمام کیا جاتا ہے اور پمفلٹ بھی تقسیم کیے جاتے ہیں۔ مزید برآں مختلف فصلوں جیسا کہ گندم اور مونگ پھلی کے حوالے سے کسان بھائیوں کے لئے مختلف اداروں کے تعاون سے جن میں NARC, بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ، محکمہ توسیع زراعت اور مونگ پھلی تحقیقاتی اداہ شامل ہیں ورکشاپس کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے تا کہ فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کیا جاسکے۔

سالانہ کسان میلے

تہوار کسی بھی معاشرے میں انفرادی اور سماجی شناخت پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ زرعی سیاحت پاکستان کی معیشت میں کردار ادا کرنے کی زبردست صلاحیت رکھتی ہے۔ سالانہ "قومی مونگ پھلی میلہ" اور "بلیک بیری میلہ" جی بی ٹی آئی، ایگری ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن آف پاکستان، مونگ پھلی ریسرچ سٹیشن اٹک اور این آر ایس پی کے تعاون سے اٹک میں منعقد کیے جاتے ہیں۔ ان میلوں کے انعقاد کسانوں، محکمہ زراعت، محققین، سائنسدانوں، مارکیٹرز اور مونگ پھلی کی پیداوار میں شامل دیگر تمام اسٹیک ہولڈرز کے علم، طریقوں اور کامیاب تجربات کو مؤثر طریقے سے منظم اور شیئر کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ جن میں مختلف مقررین نہ صرف اپنے علم اور تجرباتت سے آگاہ کرتے ہیں بلکہ سٹال ہولڈرز جدید مشینری اور ویلیو ایڈیشن کی مصنوعات بھی دکھاتے ہیں جن میں زرعی آلات، زیتون کے جام، زیتون کا اچار، زیتون کا تیل، بلیک بیری اور مونگ پھلی سے بنی مصنوعات شامل ہوتیں ہیں۔

GBTI

معلوماتی وآگاہی میٹریل

لوگوں کی معلومات کو بڑھانے اور بیداری شعور کے لئے پمفلٹ اور پوسٹرز بنائے جاتے ہیں اور پھر اس معلوماتی میٹریل کو نہ صرف ورکشاپس اور میٹنگز میں تقسیم کیا جاتا ہے بلکہ بذیعہ تنظیمات مختلف دیہاتوں اور سکولوں میں بھی تقسیم کیے جاتے ہیں تاکہ لوگ احتیاطی تدابیر کو اختیار کرتے ہوئے سیلابی بارشوں سے خود کو محفوظ رکھ سکیں، کسی بھی ناگہانی کیفیات اور قدرتی آفات جن میں، زلزلہ، سیلاب اور کورونا وائرس شامل ہیں سے نبرد آزما ہو سکیں۔

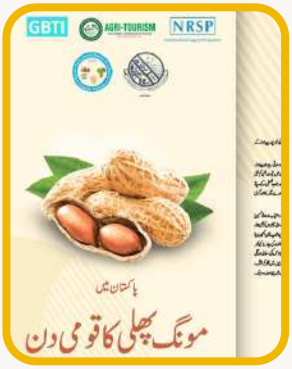

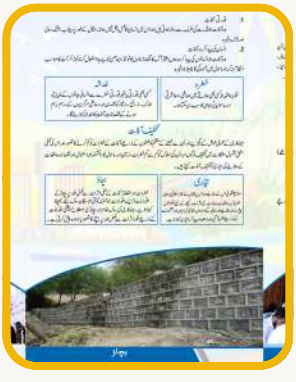

صفائی ستھرائی ،
کوڑا کرکٹ کا انتظام و انصرام

صفائی ستھرائی اور کوڑا کرکٹ کو مناسب طریقوں سے ٹھکانے لگانے کیلئے جی بی ٹی آئی کے پر گرام ایریا کے مختلف دیہاتوں میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے منصوبوں کو نافذ عمل کیا گیا۔ منصوبے کا مقصد کمیونٹی کی سطح پر صاف اور صحت مند ماحول کو فروغ دینا ہے، اس ضمن میں چھ بنیادی اصولوں (Reduce, Reuse, Recycle, Refuse, Revise, Rot) 6R's پر عمل در آمد کیا گیا۔ مزید بر آں، کمیونٹی کی بنیاد پر کوڑا کرکٹ کے انتظام کے میکانزم کو فروغ دیا گیا، ایسا انتظام کیا گیا جو سماجی طور پر قابل قبول، تکنیکی طور پر قابل عمل اور اقتصادی طور پر ممکن ہو۔ اہم سر گرمیاں درج ذیل ہیں:

- گلیوں نالیوں اور سڑکوں کی صفائی۔
- کوڑے کو گھروں سے اکٹھا کرنا۔
- کوڑے کو تقسیم کرنا تاکہ ری سائیکل کیا جا سکے۔
- باقی ماندہ کوڑے کو آبادی سے دور پھینکنا / ختم کرنا۔
- ماحول کو صاف اور صحت مند رکھنے کے لیے آگاہی مہمات / ورکشاپ کا اہتمام کرنا۔

	سرگرمی/تعداد	مستفید گھرانے
سرگرمیاں برائے زراعت		
پودوں کی تقسیم (پھلدار اور سایہ دار)	596,495	30,531
اچھی اقسام کے بیجوں کی تقسیم (کلو گرام)	289,364	3,599
کھاد کی فراہمی ابیگ=50 کلو گرام	5,271	1,395
آلو کے بیج کی فراہمی بذریعہ رابطہ کاری 1 بیگ=50 کلو گرام	1,096	92
نمائیشی پلاٹ برائے گندم	422	422
سپرے ایریا ایکڑ	606	195
ٹنل فارمنگ بے موسمی سبزیات	5	5
زمین کی ہمواری	109	15
انگور کے باغات	11	1,590
نرسریوں کا قیام	10	6,350
چھوٹی زرعی مشینری کی فراہمی	25	350
کچن گارڈننگ وسبزیوں کے بیج کی فراہمی	8,719	7,075
تجزیہ زمین	3,019	995
سرگرمیاں برائے مال مویشی، پولٹری وفارمنگ		
جانوروں کی ویکسین	93,552	8,327
جانوروں کی علاج معالجہ	49,790	17,266
رابطہ کاری کے ذریعے جانوروں اور مرغیوں کی ویکسین	746,454	122,878
پولٹری سیٹ کی فراہمی	26,081	4,346
شہد کی فارمنگ	1,209	8
بٹیروں کی فارمنگ	10	46
ڈیری فارمنگ	2	2
جانوروں کے کلینک کا قیام	2	2
کمیونٹی لائیوسٹاک ورکرز کی تربیت	2	26
جانوروں کے لیے چاہ برائے رابطہ کاری	600	25
فی میل لائیوسٹاک فارمرز کی تربیت	103	1,853
دیگر سرگرمیاں		
آگاہی مہم، تعارف پروگرام، ورکشاپ کا اہتمام وفیلڈ ڈے	982	9,478
پمفلٹ، کیلنڈر اور دیگر معلومات کی فراہمی	10,085	13,060
اداروں کے ساتھ رابطہ کاری	72	1,731

GBTI

موسمیاتی تبدیلی کے اثرات

دیہی تنظیمات کی ذمہ داریاں

تباہی یا آفت سے پہلے(Pre-Disaster)

- گاؤں کی بنیادی معلومات (آبادی مرد و خواتین، بزرگ، بچے، جغرافیائی حدود ذرائع آمدن ٔغیرہ)کا اکھٹا کرنا تاکہ فیصلہ سازی میں استعمال کیا جاسکے۔
- وقتاً فوقتاً آفت کی صورت میں تمام ٹیموں کو آگاہ کرنا اور متعلقہ محکموں کے ساتھ رابطے میں رہنا۔
- خطرات کے زیر اثر علاقہ جات کی نشاندہی کرنا۔
- فوری امداد کیلیئے جگہ کا تعین کرنا اور فرسٹ ایڈ کٹ کو ہر وقت تیار رکھنا۔
- ٹیم کی تیاری اور تربیت کرنا۔
- انسانوں اور مال مویشیوں کے لیئے خوراک اور امدادی سامان کے لئے مناسب جگہ کا انتظام کرنا۔
- کسانوں کو پیشگی فصلوں کے بارے میں اطلاع اور حفاظتی پشتوں کی تعمیر وغیرہ۔

تباہی یا آفت کے دوران(During-Disaster)

- آفت سے پہلے ممکنہ پیشگی اطلاع اور مقامی رد عمل کے نظام کو فعال بنانا۔
- زخمیوں کی درجہ بندی بلحاظ زخم کرنا اور بروقت ترجیحی بنا پر طبی امداد دینا۔
- پھنسے ہوئے لوگوں کو تلاش کرنا اور محفوظ مقامات پر پہنچانا۔
- دورانِ آفت بجلی اور گیس کو بند کرنا۔
- متاثرین کیلیئے بنیادی ضروریات اور خوراک کا انتظام کرنا نیز امداد کے حصول کیلیئے مسلسل رابطے کرنا۔

تباہی یا آفت کے بعد(Post-Disaster)

- آفت سے بعد تمام ٹیموں سے نقصانات کی تفصیلی رپورٹ اور متعلقہ اداروں تک پہنچانا۔
- مزید بیماریوں کو پھیلنے سے روکنے کیلیئے انتظامات کرنا۔
- دوران تباہی جو سامان ناکارہ یا ضائع ہوا ہو اسکی بحالی اور فرسٹ ایڈ کٹ کو بحال کرنا۔
- تجزیہ کی بنیاد پر مستقبل کیلیئے لائحہ عمل کی تیاری کرنا۔

خطرات سے بچاؤ کی تیاری کیلیئے ادارہ جی بی ٹی آئی نے بذریعہ دیہی تنظیمات 11 ٹیمیں / کمیٹیاں تشکیل دیں ہیں جو کہ Village Disaster Management Committees کہلاتی ہیں۔ ان کمیٹیوں میں شامل 201 افراد کو مکمل تربیتی کورس کروایا گیا ہے۔ علاوہ ازیں 334 افراد / سکول کے بچوں کو "Community Based Disaster Risk & Mitigation (CBDRM)" کی تربیت بھی فراہم کی گئی۔ اب یہ کمیٹیاں اپنے اپنے علاقوں میں خصوصاً نوجوانوں اور خواتین کو تربیت فراہم کر رہی ہیں اور اس تربیت میں ممکنہ تباہی / آفت سے پہلے، دوران اور بعد کی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔

- معلومات اور مواسلات کی ٹیم
- ابتدائی طبی امداد کی ٹیم
- تلاش اور بچاؤ کی ٹیم

آفس نمبر 7 , IRM کمپلیکس، سن رائز ایونیو، پارک روڈ، چک شہزاد، اسلام آباد

فون نمبر: 8746605-51-92+ فیکس: 8314743-51-92+ ای میل: info@gbti.org.pk

رپورٹ: محمد عدنان انجم (سینئر پروگرام آفیسر)